13954-چمڑے کی جرابیں شرط نہیں

سوال

مسح کرنے کے لیے جرابیں کیسی ہوں، اور کیا کسی بھی قسم کی جراب پر مسح کرنا جائز ہے، یا کہ چمڑے کی جراب ہونا ضروری ہے، برائے مہربانی کتاب وسنت کی روشنی میں جواب سے نوازیں؟

پسندیدہ جواب

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (92) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (86) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

قاموس میں ہے: الجورب: پاؤں کے غلاف اور لفافہ کو کہتے ہیں.

اور ابو بکر بن العربی کہتے ہیں:

جرابیں پاؤں کا غلاف ہیں جو اون سے بنی ہوتی ہیں تا کہ پاؤں گرم رکھے جائیں.

یحیی البکاء کہتے ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جرابوں پر مسح کرنا موزوں پر مسح کی طرح ہے.

دیکھیں: المصنف ابن ابی شیبۃ (173/1).

ابن حزم رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

جو کچھ پاؤں میں پہنا جائے جس کا پہننا حلال ہے جو ٹخنوں سے اوپر ہو اس پر مسح کرنا سنت ہے، چاہے وہ چمڑے کے موزے ہوں، یا گھاس کے، یا نمدہ کے، یا اون اور روئی کی جرابیں ہوں، یا بالوں کی ان پر چمڑا لگا ہو یا نہ لگا ہو یا وہ بڑے بوٹ ہوں یا موزوں پر موزے یا جرابوں پر جرابیں پہن رکھی ہو....

دیکھیں: المحلی ابن حزم (321/1).

بعض اہل علم نے موزوں پر مسح کرنے میں اختلاف کیا ہے، لیکن صحیح یہی ہے کہ مسح کرنا جائز ہے، اس کے دلائل ملتے ہیں، جیسا کہ بیان ہو چکا ہے.

واللہ اعلم، مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (9640) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.